افکار و اخبار

قارئین الحق

- شام کی کمیونسٹ میں علماء کا قتل عام
- مصائب نبویؐ
- اور اب شراب کی باری آئی
- اعجاز قرآن
- انگریزی اخبار کی اسلام دشمنی

محترمی۔ السلام علیکم۔

علماء کا فرض ہے اسلام کی حفاظت کرنا۔ آپ ہی انبیاء علیہم السلام کے وارث ہیں۔ ہر زمانے میں علماء کرام نے اس دین کے لئے جانی و مالی قربانیاں دیں۔ جیسے سعید بن جبیر، عبداللہ بن مبارک۔ العزبن عبدالسلام رضی اللہ عنہما وغیرہ

علماء ہی ایسے لوگ ہیں جن کے سامنے ظالم سے ظالم انسان بھی سر جھکا دیتے ہیں۔ سوائے کفار اور یہود کے۔ فرمان الٰہی بھی یہی ہے کہ علماء اور اولیاء اللہ کے خلاف جانا دراصل اللہ سے بغاوت ہے۔ لیکن غیر مسلم نصیری فرقے سے تعلق رکھنے والے شامی حکام، اسرائیلیوں کی طرح مسلمانوں پر خصوصاً اور علماء کرام پہ عموماً بے پناہ مظالم توڑ رہے ہیں۔ بہت سے علماء ان کے لرزہ خیز مظالم کی تاب نہ لاتے ہوتے جاں بحق ہو چکے ہیں۔ اور اب بھی ان کی بڑی تعداد ان مصائب میں مبتلا ہے۔

علماء کے ساتھ غیر مسلم شامی حکام کے اذیت سوز مظالم کی ایک ہلکی سی جھلک ذیل کے واقعات میں دیکھی جا سکتی ہے۔

۱۔ دمشق: جون ۱۹۸۰ء میں شیخ علاؤالدین بن الشیخ احمد کو شہید کر دیا گیا۔ جب کہ ان کے بھائی چند روز قبل ہی شہید ہوئے۔ آپ کی شہادت کے بعد ان کے والدین اور دیگر بہن بھائی جیل میں اذیت ناک زندگی گذار رہے ہیں۔

۲۔ حلب: ۲۸ جون ۱۹۸۰ء کو ایک ہی دن کے اندر مندرجہ ذیل چار علماء کو جیل میں شہید کر دیا گیا۔

۱۔ شیخ حسن حاج ابراہیم۔ ۲۔ شیخ محمد خیر زیتونی۔ ۳۔ شیخ محمد عثمان جمال۔ ۴۔ عبدالرؤف محمد۔ اس شہر میں جامع عبدالرحمٰن کے امام شیخ موفق پر جیۃ اور خطیب الجمعہ کو حکام نے امامت کرنے سے منع کر دیا۔ جب انہوں نے حکومت کے خلاف جہاد کا اعلان کیا تو حکومت نے انہیں اور ان کے ساتھی ۷۔ افراد کو بھی قتل کر دیا۔

الشیخ احمد الفیصل بے پناہ جسمانی اذیتوں کے سبب رمضان ۱۴۰۰ھ میں شہادت پا گئے۔ اور ان کی لاش ان کے گھر کے سامنے پھینک دی گئی۔

۳۔ حمص: الشیخ فاضل زکور کو جولائی ۱۹۷۹ء میں تشدد کے ذریعہ ہلاک کر دیا گیا۔

اسی طرح شیخ اسماعیل السباعی نماز فجر کے وقت ۷ نومبر ۱۹۸۰ء شہید کر دیئے گئے۔

اسلا زقیہ | الشیخ الدکتور محمود جو کہ جنہوں نے جامع الازہر سے شرح اسلامی میں اعلیٰ ترین سند حاصل کی تھی انہیں جون ۱۹۸۰ء میں خفیہ پولیس نے حراست میں لیا اور دوسرے دن ان کی لاش راستے میں پائی گئی۔

باقیاس | الشیخ عبدالستار الجروط کو خفیہ پولیس نے اغوا کیا۔ اور شیخ الدکتور کی طرح انہیں بھی اپنے اذیت ناک تشدد کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا۔ اور ان کی لاش بھی راستے میں پھینک دی۔

اولب | الشیخ سلیم الجامقی جو الشنور کی مسجد میں امام تھے انہوں نے غیر مسلم نصیری حکمرانوں کے خلاف اعلان جہاد کیا اور اس راہ میں شہادت پائی۔

سرمدا | الشیخ ابن الشیخ انہوں نے بھی جہاد کا اعلان کیا اور شہید ہو گئے۔

حصاة | الشیخ محمود مشفقہ جنہیں اگست ۱۹۷۹ء میں خفیہ پولیس کے ایک رکن نے مسجد کے اندر خنجر مار مار کر شہید کر دیا۔

الشیخ علی خیر اللہ جن کی عمر ۸۰ سال تھی اور دل کے مریض تھے اگست ۱۹۷۹ء میں ناقابل برداشت جسمانی تکالیف جھیلتے ہوئے شہادت پا گئے۔

ہم مسلمانوں کی غفلت سے آج جب کہ شام میں ایک اقلیتی غیر مسلم فرقہ (نصیری) اقتدار پر قابض ہو چکا ہے۔ اور علماء کرام نے اس طبقے کے خلاف اعلان جہاد کر دیا ہے۔ چنانچہ شام کے گوشے گوشے میں اس وقت شامی حکومت کی عوام سے جنگ جاری ہے۔

اس جہاد کی قیادت چونکہ علماء کرام فرما رہے ہیں لہذا روس کی تربیت یافتہ خفیہ پولیس کا اولین نشانہ بھی یہی حضرات بن رہے ہیں ان کی بیشتر تعداد شہادت پا چکی ہے۔ یا ملک سے باہر چلی گئی ہے۔ لیکن حکومت کے ایجنٹ بیرونی ممالک میں بھی ان کا پیچھا نہیں چھوڑتے اور موقع پاتے ہی قتل کر دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج کل شام کی تقریباً ساری مسجدیں ویران پڑی ہیں اور کوئی امامت کرانے والا موجود نہیں۔

چنانچہ ہم آپ علماء اسلام سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ صرف اپنے ملک کے عوام کو ایسے فرقوں کی سازشوں سے باخبر رکھیں۔ بلکہ اسلام کی جو تحریک ملک شام میں حکومت کے خلاف چل رہی ہے اس کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں اور مجاہدین جنہوں نے اپنا جان و مال سب کچھ اللہ کی خاطر داؤ پر لگا دیا ہے ان کی اخلاقی اور مالی طور پر مدد فرمائیں تاکہ وہ اور مستحکم ہو سکیں۔

مصائب نبویؐ | محترمی، سلام ورحمۃ۔ جیسا کہ ارشاد نبویؐ ہے۔ اعدائے حق کے ہاتھوں تمام انبیا اور رسل میں سے کوئی اتنا اور ایسے نہیں ستایا گیا جتنا اور جیسے حضورؐ ستائے گئے۔ لیکن حیرت و افسوس یہ ہے کہ گذشتہ چودہ سو سال میں اگرچہ دنیا بھر کی زبانوں میں حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر حتی المقدرت سب ہی کچھ لکھا گیا لیکن آج تک کسی زبان میں کسی کی کوئی ایسی تالیف شائع نہیں ہوئی جو مخصوص طور پر صرف اور محض حضورؐ کی مظلومیت پر ہو۔